© rasailojaraid.com

مدیر کے نام

مریم بشریٰ، گوجرانوالہ

"اشارات" (ایٹمی صلاحیت، جولائی ۹۸) نے ایٹمی مسئلے پر پیدا شدہ عالمی رویوں کو سمجھنے میں خوب مدد دی۔ سیاسی اختلاف اپنی جگہ، لیکن ایٹمی پروگرام شروع کرنے والے وزیراعظم بھٹو مرحوم اور ایٹمی دھماکے کی اجازت دینے والے وزیراعظم نواز شریف کا نام درج کرنے کے بجائے، محض ان کے عمل کا حوالہ دینا کچھ غیر متوازن لگتا ہے۔ یہ امر واقعہ ہے کہ پاکستان کے ایٹمی پروگرام کی حفاظت کے لیے پاکستان کی دوسری قوتوں کے ساتھ سب سے زیادہ موثر کردار جماعت اسلامی نے ادا کیا۔ کئی مرتبہ حکمرانوں کے قدم ڈگمگائے مگر، جماعت نے ہر بار آگے بڑھ کر عوامی دباؤ کو بڑھایا اور ایٹمی پروگرام کی حفاظت کے نظام کو موثر بنایا۔ یہ تذکرہ بھی کسی مناسب شکل میں سامنے آنا چاہیے تھا۔

ڈاکٹر ثوبیہ ہاشمی، حیدر آباد

قاہرہ کے خواتین ہسپتال کا حال بڑا خوش گوار محسوس ہوا۔ ہمارے اخبارات مغربی ممالک کی خبروں سے بھرے ہوتے ہیں، مسلم ممالک کی کسی بھی طرح کی خبر ہو، اپنایت کا احساس بیدار ہوتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں، کیا شہر اور کیا دیہات، خواتین بالخصوص ضروری علاج سے بھی محروم ہیں۔ دوسری طرف لیڈی ڈاکٹروں کی اچھی خاصی تعداد مناسب حالات کار نہ ہونے کی وجہ سے اپنی صلاحیت سے معاشرے کو فائدہ نہیں پہنچا رہی۔ ایسے منصوبوں کی ضرورت ہے کہ خواتین، خواتین ڈاکٹروں سے علاج کروا سکیں۔

عبدالرشید بھٹی، کراچی

"مسلم ممالک کے آمر" (جولائی ۹۸) میں نہایت مناسب توجہ دلائی گئی ہے کہ مسلم معاشرے ایک دوسرے کے حالات و مسائل کے بارے میں تاریکی اور بے خبری میں ہیں۔ میڈیا سے مغربی معاشروں کی تصویر کشی ہوتی ہے اور اس طرح مغربی اقدار کی ترویج ہوتی ہے۔ اگر ہمارا میڈیا ایک عام مسلمان کی سطح تک چلا جائے تو ساری مسلم دنیا سے، ہر طرح کے بگاڑ کے باوجود، اسلامی اقدار کی تصویریں سامنے آئیں گی جو تقویت کا باعث ہوں گی۔ نیز ایک دوسرے کے دکھ درد میں شرکت، مصائب کو کسی حد تک کم کرے گی۔ کاش ہمارے بڑے اخبار اہم مسلم ممالک میں اپنے نمایندے رکھنے کے اخراجات کو غیر ضروری نہ سمجھیں۔

ناشط حنیف، کوہاٹ

ترجمان القرآن کو ملک کے ایک عام پڑھے لکھے شخص کے لیے قابل فہم ہونا چاہیے۔ میں خود ایم کام ہوں لیکن بعض مضامین نہیں سمجھ سکتا۔ "اشارات" (جولائی ۹۸) میں نے نصف پڑھنے کے بعد چھوڑ دیے، اتنے طویل بھی نہ ہوں، رسالہ رسالہ رہے، کتاب نہ بنے۔ موضوعات یہی ہوں لیکن زیادہ آسان کریں تاکہ ہر کوئی سمجھے اور قبول کرے۔

© rasailojaraid.com